

# علم المناظرہ

منظر اسلام  
شیخ القرآن علامہ محمد فیض احمد ویسی

سیرانی روڈ  
بہاولپور



مکتبہ اویسیہ رضویہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رسالة

# علم المناظره

تصنيف  
شیخ النفسیریت مولانا ابوالفتح محمد بن فضل احمد رضوی

نویسنده گرامی  
قاری غلام عباس نقشبندی موقت مسجد نوشهر در کال

مکتبہ اویسیہ رضویہ  
بہاول پور پاکستان



۱۔ وصدة موضوع أو صرة محمول ۲۔ وصدة مکان ۳۔ وصدة شرط ۴۔ وصدة وقت ۵۔ وصدة انصاف ۶۔ وصدة جزو کل ۷۔ وصدة قوۃ وفعل ۸۔ وصدة زمان

نوٹ ۱۔ مثلاً انصاف کو صرف وصدة موضوع منوالی جائے تو بھی مناظرہ کی حیثیت ہے لیکن کیا کیا جائے جب مناظرہ کا وجود ہی کا اعتقاد ہو کہ اس کی جگہ مجادلہ و مکابره نے قدم جما لیے

۱۱۔ علوم و فنون کی مہارت تاہم خود علمی و محاکمہ بالمقابل

نوٹ ۱۱۔ اگر خاص بد مذہب سے مناظرہ کا پروگرام ہو تو مخالفین کی تصانیف اور ان کے جوابات پر مہارت کا طے حاصل کرنا لازمی ہے

۲۔ قوت گویائی و قادر الکلامی

۳۔ حاضر جوابی کہ مخالف کا سوال سنتے ہی بلا تاویل یا جواب دینا کہ چھٹی کا درود و یاد آجائے۔ محدث پاکستان اسٹادی علامہ سر دار احمد اور علامہ اسٹادی احمد سعید شاہ کاشانی اور حضرت علامہ محمد عطاء اللہ اور حضرت علامہ شمس علی بریلوی حضرت مولانا پیر محمد عباسی شاہ (رحمہم اللہ) حاضر جوابی میں اپنے مثال خود تھے۔

۴۔ پرکشش گفتگو یعنی ایسے پیرایہ میں بالمقابل کی تقریر کا جواب دینا جو عوام کے اذہان میں آسانی سے اتر جائے۔

۵۔ جواہر مند اور دلیری کہ میدان مناظرہ میں یوں محسوس ہو کہ یہاں شیر خداوندی کا جلوہ نما جو رہا ہے معلوم می جہر پر پشمر دی گئی محسوس نہ ہو۔

۶۔ اگر بعد از آواز اگرچہ آواز ہا یک یا بیسی ہو لیکن بولنے میں یوں محسوس ہو کہ شیر گرج رہا ہے آج کے دور میں الٹا اور آسان ہے کہ لاؤ ڈسکی آواز کو خود گھر بنا دیتا ہے۔

۱۔ مناظرہ میں با وضو ہو کر جائیں۔

۲۔ دو گانہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کر کے میدان میں اتریں۔

۳۔ کسی ولی کامل کی بارگاہ میں حاضری دیں اور انہیں روحانی طور پر معافیت کی درخواست کریں۔ ورنہ کم از کم زمانگی کے وقت حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو فتح و نصرت کی درخواست کر لیں۔

۴۔ دو آیت قلم لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۵۔ گفتگو سے پہلے ایک سو ۱۰۰ مرتبہ اخشف یا رسول اللہ علیک الصلوۃ والسلام اور تین بار درود شریف اور تین بار کلمہ شریف کی ضرب دل پر اقول و آخر لکھائیں۔ درمیان میں ایک تسبیح پڑھیں یا شیخ عبدالقادر شہداء اللہ حاضر شو انشاء اللہ ہر میدان میں فتح ہوگی۔

هذا آخر ما رقمه قلم الفقير القادر على الجمل الصالح  
محمده فيض احمد الادبي الرضوي غفر له

بہاول پور۔ پاکستان ۴ ربیع الآخر ۱۴۱۲ھ ۱۲ اکتوبر

۱۹۹۱ء

يوم الاحد بين الصلواتين الظهر والعصر

ختم شدہ